رسول اللہ ﷺ جب نماز کے لئے کھڑے ہوتے تھے، تو جس وقت کھڑے ہوتے تکبیر کہتے، پھر جب رکوع کرتے تو تکبیر کہتے، پھر رکوع سے اپنی پیٹھ اٹھاتے تو ”سَمِعَ اللّٰہ لِمَنْ حَمِدَہُ“ کہتے

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ بیان کرتے ہیں: رسول اللہ ﷺ جب نماز کے لئے کھڑے ہوتے تھے، تو جس وقت کھڑے ہوتے تکبیر کہتے، پھر جب رکوع کرتے تو تکبیر کہتے، پھر رکوع سے اپنی پیٹھ اٹھاتے تو ”سَمِعَ اللّٰہ لِمَنْ حَمِدَہُ“ کہتے پھر کھڑے ہونے کی حالت میں ”رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ“ کہتے پھر جب (سجدے کے لئے) جھکتے تو تکبیر کہتے، پھر جب (سجدے سے) سر اٹھاتے تو تکبیر کہتے، پھر جب سجدے کرتے تو تکبیر کہتے، پھر جب (سجدے سے) سر اٹھاتے تو تکبیر کہتے پھر پوری نماز میں اسی طرح کرتے یہاں تک کے اس کو پورا کر لیتے اسی طرح جب دو رکعتوں سے، بیٹھنے کے بعد اٹھتے (تب بھی) تکبیر کہتے پھر ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ”میں تم سب سے زیادہ رسول اللہ ﷺ کے مشابہ نماز ادا کرتا ہوں“

[صحیح] [متفق علیہ]

نماز پوری کی پوری قول و فعل کے ذریعہ اللہ کی تعظیم پر مشتمل ہے اس حدیث میں نماز کے شعار کا بیان ہے جو کے اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی کبریائی اور عظمت کا اثبات ہے اللہ نے اس کو نماز کا شعار اور خصوصیت بنایا کیونکے نماز مشروع ہی اللہ کی عظمت و بزرگی کے بیان کے لئے ہوئی ہے چنانچے جب آدمی نماز میں داخل ہوتا ہے تو وہ بالکل سیدھا کھڑا ہو کر تکبیر تحریمہ کہتا ہے اور جب قراءت سے فارغ ہوتا ہے اور رکوع کے لئے جھکتا ہے تو تکبیر کہتا ہے جب رکوع سے اٹھتا ہے تو "سمع اللہ لمن حمدہ" کہتا ہےاور پوری طرح سیدھا کھڑا ہو جاتا ہے، پھر حالتِ قیام میں اللہ کی حمد و ثنا بیان کرتا ہے پھر سجدے میں جانے کے لئے جھکتے ہوئے تکبیر کہتا ہے، پھر جس وقت سجدے سے اپنا سر اٹھاتا ہے تب بھی تکبیر کہتا ہے پھر وہ اپنی پوری نماز میں اسی طرح کرتا ہے یہاں تک کے اس سے فارغ ہو جاتا ہے اسی طرح جب دو تشہد والی نماز میں پہلی تشہد سے اٹھتا ہے تو کھڑے ہونے کی حالت میں تکبیر کہتا ہے چنانچے شارع علیہ السلام نے ہر انتقال کو تکبیر کے ساتھ مخصوص کیا ہے سوائے رکوع سے اٹھنے کے

http://www.sunnah.global/hadeeth/ur/show/3105